آزاد جموں وکشمیر
محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ
مظفرآباد

"ماحصل تحقیقات"

شکایت نمبر :۔ 100/2015 تاریخ رجوعہ:۔ 05-03-2015 تاریخ فیصلہ:۔ 26-09-2018

شکایت کنندہ:۔
مسماۃ صفیہ سلطانہ زوجہ خالد مسعود انجم،
سکنہ مکان نمبر 77 سیکٹر بی-4،
تحصیل وضلع میرپور آزادکشمیر۔

ایجنسی :۔
1- آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفرآباد۔
2- میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، (MUST) میرپور آزادکشمیر

تحقیقاتی آفیسر کا نام وعہدہ:۔ راجہ رضوان علی ڈائریکٹر (III)

عنوان:۔ حصول پنشن بحق صفیہ سلطانہ بیوہ مسٹر خالد مسعود انجم (مرحوم) اسسٹنٹ پروفیسر کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میرپور۔

-1 شکایت کے واقعات اس طرح ہیں کہ شاکیہ کا خاوند ایجنسی کے زیر انتظام میرپور کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر تعینات تھا جو مورخہ 07-08-2008 کو فوت ہوا لیکن تاحال شاکیہ کو مرحوم خاوند کے پنشن و دیگر واجبات کی ادائیگی نہیں ہوئی - شاکیہ کا اظہار ہے کہ وہ میرپور سے مظفرآباد بغیر ذریعہ معاش چکر نہیں لگا سکتی -07 سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود پنشن کی ادائیگی نہیں ہوئی - شاکیہ نے ازالہ ناانصافی کی استدعا کی۔

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

-2 معاملہ شکایت پر ایجنسی (رجسٹرار آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی) مظفرآباد نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ مطابق جانشینی سرٹیفکیٹ مرحوم خالد مسعود اسسٹنٹ پروفیسر کی دو بیوگان ہیں - علاوہ ازیں پنشن کیس تکمیل کرنے کی ہدایت متعلقہ ڈین کو جاری کی گئی ہے اور دیگر اعتراضات رفع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے - علاوہ ازیں محکمہ انکم ٹیکس کا NOC بھی موصول نہیں ہوا - جملہ کاغذات کی تکمیل پر ہی پنشن کی ادائیگی عمل میں آ سکتی ہے - ازاں بعد ایجنسی (ایڈیشنل ڈائریکٹر فنانس و پلاننگ /انچارج پنشن سیل) نے مختلف واجبات کی نسبت ادارہ ہذا کے استفسار پر اپنی جدید رپورٹ میں واضح کیا کہ مرحوم اسسٹنٹ پروفیسر کی ایک بیوہ (مسماۃ رانی کوثر) نے مورخہ 06-12-2012 کو عقد ثانی کر لیا ہے بناء بریں شاکیہ کے حق میں پوری سول پنشن کی ادائیگی ہو رہی ہے -مرحوم اسسٹنٹ پروفیسر 01-07-2009 سے قبل میرپور کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں ملازم تھے اسلیئے لیو انکیشمنٹ، جی پی ایف، خصوصی فیملی پنشن، ڈیتھ گریجویٹی، گروپ انشورنس، ڈیتھ پیکیج اور ماہانہ بہبود فنڈ گرانٹ کی تکمیل کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میرپور حال MUST یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کی ذمہ داری میں آتے ہیں اسلیئے بیوہ کو پابند کیا جائے کہ وہ ان معاملات کے سلسلہ میں متعلقہ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میرپور حال MUST یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی میرپور سے رابطہ کرے - بیوہ کی پنشن و دیگر واجبات کا کوئی معاملہ زیر التواء نہ ہے۔

-3 رپورٹ ہاء ایجنسی پر شاکیہ نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ ایجنسی نے اپنی تمام ذمہ داری MUST یونیورسٹی میرپور پر ڈالی ہے - شاکیہ نے ذاتی بھاگ دوڑ سے کچھ واجبات جس میں ڈیتھ پیکیج شامل ہے

(جاری۔ صفحہ 02)

حاصل کیئے ہیں لیکن ابھی بہت سے واجبات بقایا ہیں جن میں مرحوم خاوند کی جزوی تنخواہ بھی بقایا ہے - شاکیہ نے بقیہ جملہ واجبات کی ادائیگی کی استدعا کی -

4- ادارہ ہذا کی تحریک پر رجسٹرار MUST یونیورسٹی نے بروئے مراسلہ محررہ 19-06-2018 ڈین فیکلٹی آف انجینیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی MUST میرپور کو شاکیہ کے بقایا واجبات کے کیس کی تکمیل کے لیئے ضروری ہدایات جاری کیں جس کی روشنی میں ڈین فیکلٹی آف انجینیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میرپور نے شاکیہ سے رابطہ کر کے معاملات کی تکمیل کے لیئے ضروری کارروائی شروع کر رکھی ہے-

5- معاملہ شکایت، رپورٹ ہاء ایجنسی، جواب شاکیہ اور دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا گیا - رپورٹ ایجنسی کے مطابق شاکیہ کو 06-10-2012 سے پوری سول پنشن کی ادائیگی ہو رہی ہے - فیملی پنشن کے علاوہ نصف گریجویٹی بھی ادا ہو رہی ہے - جس کے حوالہ سے حکم محررہ 31-01-2017 باقاعدہ جاری شدہ ہے - کسی بھی ملازم کی وفات کی صورت میں عموماً بذیل واجبات کی ادائیگی مرحوم ملازم کی بیوہ کو عمل میں آتی ہے،

1- سول فیملی پنشن
2- فیملی کمیوٹیشن
3- لیو انکیشمنٹ
4- جمع شدہ جی پی ایف
5- خصوصی فیملی پنشن
6- ڈیتھ گریجویٹی
7- بہبود فنڈ و گروپ انشورنس (ون ٹائم گرانٹ)
8- ماہانہ بہبود فنڈ گرانٹ
9- ڈیتھ پیکیج 2006

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں یہ امر تسلیم کیا ہوا ہے کہ مرحوم اسسٹنٹ پروفیسر کی دوسری بیوہ (مسماۃ رانی کوثر) مورخہ 06-10-2012 کو عقد ثانی کر چکی ہے - ایسی صورت میں مرحوم ملازم کے جملہ واجبات کی ادائیگی بدوں استدعا شاکیہ کو ہونی چاہیئے اور اس کے لیئے شاکیہ کی تحریری استدعا کا انتظار کیا جانا بھی مناسب نہیں ہے - ستم ظریفی یہ کہ اکثر ملازمین ان مراعات سے بے خبر ہوتے ہیں - سرکاری ادارہ جات میں کوئی ایسا نظام سرے سے موجود ہی نہیں جس کے تحت ادارہ جات میں کوئی خصوصی شعبہ قائم ہو یا کوئی آفیسر/اہلکار ان امور کی انجام دہی کے لیئے مامور ہو- اسطرح عملاً کسی بھی ملازم کی وفات کی صورت میں اس کے ورثاء کو ہی سارے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں اور اگر ورثاء اس حوالہ سے آگاہی نہ رکھتے ہوں تو پھر انہیں ملنے والی مراعات سے بھی بسا اوقات محروم ہونا پڑتا ہے - بالخصوص جب کوئی مرد ملازم فوت ہوتا ہے تو اس کی بیوہ کے لیئے پنشن و دیگر واجبات کے حصول کے لیئے کیس کی تکمیل بھی ایک بہت پیچیدہ مرحلہ ہوتا ہے - اگر ایجنسی میں ریٹائرڈ/مرحوم ملازمین کے معاملات کی تکمیل کے لیئے کوئی اہلکار ایجنسی کی جانب سے مامور نہ بھی ہو تب بھی ریٹائرڈ/مرحوم ملازمین کے معاملات کی تکمیل کے لیئے ان کے ورثاء کو مقررہ مراعات سے استفادہ کے طریقہ کار سے آگاہی اور معاونت فراہم کرنا بہرصورت ایجنسی کی اخلاقی ذمہ داری بنتی ہے کیونکہ آخر کار ایک نہ ایک دن سب کو اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے اسلیئے ایسے معاملات میں تفویض کردہ فرائض کی انجام دہی سے قطع نظر انسانی ہمدردی کا پہلو بھی نمایاں ہونا چاہیئے - بالخصوص درس و تدریس کے پیغمبری پیشہ سے وابستہ افراد/ادارہ کو اس پہلو کا خاص خیال رکھنا چاہیئے -

(جاری برصفحہ -03)

(03)

بالا جائزہ سے یہ امر عیاں ہے کہ ایجنسی نے مرحوم ملازم کے واجبات کے کیس کی تکمیل کی سب ذمہ داری شاکیہ کے ذمہ ڈال کر اپنے فرائض منصبی سے پہلو تہی کا مظاہرہ کیا جس کے باعث 10 سال گزرنے کے باوجود شاکیہ کو مکمل واجبات کی ادائیگی عمل میں نہیں آ سکی۔

5- لہذا محتسب ایکٹ 1992 کی دفعہ 11 کے تحت ایجنسی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ایجنسی (ڈائریکٹر فنانس/پنشن سیل) اور ڈین فیکلٹی آف انجینیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی MUST یونیورسٹی میرپور کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا واجبات میں سے بقایا واجب الادا رقوم کی ادائیگی کے سلسلہ میں Cases کی جلد تکمیل کے لیے شاکیہ کو اخلاقی مدد و تعاون فراہم کریں اور Cases کی تکمیل کروانے کے بعد جملہ بقیہ واجبات کی شاکیہ کے حق میں ادائیگی عمل میں لاتے ہوئے تعمیلی رپورٹ <u>اندر تین ماہ</u> ادارہ ہذا کو فراہم کریں۔

دستخط/-
(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں وکشمیر

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

مظفرآباد
تحریر 26 / ستمبر 2018